

تاجروں کے حقوق اور معاہدہ آرڈیننس کا فیصلہ

ایف بی آر نے مسودہ تیار کر لیا، تو شیق کے لیے لاڈویشن کو بھیجا جائے گا، تاجروں کے لیے ڈائریکٹریٹ جزل ریٹائل بھی قائم کیا جائے گا، ذرائع

10 کروڑ سالانہ ٹرن اور والا تاجر وہ ہولڈنگ ایجنت نہیں ہو گا، سیلز نیکس میں رجسٹریشن کے لیے سالانہ بھل بل کی حد 12 لاکھ روپے کی جا رہی ہے

اسلام آباد (رپورٹ / ارشاد انصاری) وفاقی حکومت نے تاجروں کے ساتھ معاہدہ میں طے پانے والی شرائط پر عملدرآمد کے لیے آرڈیننس جاری کرنے کا صوبی فیصلہ کیا ہے جس کیلئے فیدرل بورڈ آف ریونیون نے آرڈیننس کا مسودہ تیار کر لیا ہے جو لاڈویشن سے تو شیق کے بعد منظوری کیلئے بھجوایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق تاجروں کیلئے ڈائریکٹریٹ جزل ریٹائل بھی قائم کیا جائے گا جبکہ ایف بی آر نے تاجروں کی سہولت کیلئے ایف بی آر میں ڈائریکٹر جزل ریٹائل پہلے ہی تعینات کر دیا ہے تاہم 50 ہزار روپے سے زائد کی خریداری پر شناختی کارڈ کا قانون موجود رہے گا۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ آرڈیننس میں کہا گیا ہے کہ جنوری 2020 کے بعد 50 ہزار روپے سے زائد کی خریداری پر قومی شناختی کارڈ کی کاپی فراہم یا نمبر فراہم نہ کرنے پر کارروائی ہو گی۔ مجوزہ آرڈیننس کے مسودے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 10 کروڑ سالانہ ٹرن اور والا تاجر وہ ہولڈنگ ایجنت نہیں ہو گا جبکہ 10 کروڑ نیکس کی ٹرن اور رکنے والے تاجروں پر ٹرن اور نیکس کی شرح 5-1 فیصد سے کم کر کے 5-0 فیصد کی جا رہی ہے۔ مسودے کے مطابق سیلز نیکس میں رجسٹریشن کے لیے سالانہ بھل کے بل کی حد 6 لاکھ روپے سے بڑھا کر 12 لاکھ روپے کی جا رہی ہے۔ آرڈینیوں پر تجدید لائنس فیس پر عائد وہ ہولڈنگ نیکس کی شرح بھی ریوائر کی جا رہی ہے۔ نئے ٹرینر زکی رجسٹریشن / اکٹم نیکس ریٹرین فائل کرنے کے لیے اردو میں آسان اور سادہ فارم مہیا کیا جائے گا۔ ایک ہزار مرلچ فٹ کی کون سی دکان سیلز نیکس میں رجسٹریشن سے مستثنی ہو گی اس کا فیصلہ تاجروں کی کمیٹی کی مشاورت سے ہو گا۔ ریٹائلرز جو ہول سیل کا بزرگسی بھی کر رہا ہے، ان کی سیلز نیکس میں رجسٹریشن کا فیصلہ تاجروں کی کمیٹی کی مشاورت سے ہو گا۔ واضح رہے کہ تاجروں کی 2 روزہ ہر تال پر اکتوبر کے آخر میں حکومت اور تاجروں کے درمیان معاہدہ طے پایا تھا جس پر عملدرآمد کیلئے اب یہ آرڈیننس جاری ہونے جا رہا ہے اور معاہدہ کے موقع پر مشیر خزانہ حفیظ شیخ تاجر ہنماوں وو گیر حکومتی شخصیات کے ہمراہ بریفنگ دینے ہوئے معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا تھا جس پر تاجروں نے ہر تال ختم کر دی تھی۔